

ضیاء قاری

مصنف

حضرت علامہ مولانا عطاء الرحمن عظیمی مدظلہ العالی

مکتبہ
الافتاب

جمعیت اشاعت اہلسنت اور سیدنا فدی اناور ہمدانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ

تمام کتاب	_____	نیام قاری
مستف	_____	حضرت علامہ مولانا عطاء المصطفیٰ اعظمی برکاتہ العالی
مطابقت	_____	۳۷۷ صفحہ
تقدیر	_____	۱۰۰۰
سن اشاعت	_____	اکتوبر ۱۹۹۶ء
پیسہ	_____	دو گئے خیر کتب سہاہین

☆☆☆ ناشر ☆☆☆

جمعیت اشاعت السنّت

نور مسجد کاندھلوی بازار کراچی ۷۳۰۰۰

حرف آغاز

قارئین کرام! آپ کی خدمت میں فارسی قاعدہ بنام ”فیائے فارسی“ پیش خدمت ہے جس میں فارسی کے ابتدائی قواعد بیان کئے گئے ہیں جس کو نیچے صدر الشریعہ حضرت علامہ مولانا عطاء المعینی مدظلہ العالی نے تصنیف فرمایا ہے۔
ادارہ ہذا جناب معصنف اور حضرت علامہ مفتی عبدالعزیز حقانی مدظلہ العالی کا تہہ دل سے منکور ہے کہ ان دونوں حضرات نے اپنے قیمتی اوقات میں سے وقت نکال کر اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا

جمعیت اشاعت اہل سنت نے درس نظامی کی تمام کتابوں کو اردو زبان میں تراجم اور عربی زبان میں علمائے اہل سنت سے شروح و حواشی لکھوا کر شائع کرنے کا عزم و ارادہ کیا ہے ہماری پہلی کاوش فیاء العرف اور یہ دوسری کتاب آپ کے پیش خدمت ہے امیداً، جاتی ہے عوام اہل سنت و خطین و ارس اہل سنت اس کتاب کو جتنی زیادہ العرف کی طرح ہاتھوں ہاتھ لیں گے اور ہمارے اہل سنت کے نصاب میں داخل فرمائیں گے

اللہ تبارک و تعالیٰ ہمیں اس ارادے میں کامیاب و مظفر فرمائے اور مسلک اہل حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر استقامت نصیب فرمائے آمین

محمد حبیب باقی

جمعیت اشاعت اہل سنت

تقدیم
حضرت مولانا طہیم احمد اشرفی
مدرس دارالعلوم امجدیہ

موجودہ دور میں ہر شعبہ زندگی میں سہل انگاری، محنت و دہنگاری سے گریز کا جذبہ عام ہو چکا ہے۔ کلام کم اور شعر زیادہ حاصل کرنے کی دھن سب پر سوار ہے اسی لئے مشکل کو آسان بلکہ آسان تر کرنے کا عمل چار سو جاری ہے۔

زبان فارسی جو بڑی پیاری زبان ہے۔ اس زبان میں علوم و فنون کے بیشتر و بے بہا خزانے ہیں۔ حضرت علامہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ الہاری کی تصانیف اشعار المصنوعات، مدارج النبوة وغیرہ اسی زبان میں ہیں۔ تصوف کی کتابیں مثلاً مشہور عالم کتاب مثنوی مولانا رومی، حضرت جامی کی نادر و بدیع تالیف یوسف زلیخا، نظامی کا سکندر نامہ۔ کلیلیہ و منہ، بہار دانش وغیرہ اسی زبان میں ہیں۔ ہماری درسی کتابوں کے حواشی اور کتب عربی کے حاشیہ پر مشکل الفاظ کی لغات بھی اسی زبان میں ہیں۔

لیکن مدارس کا رجحان زبان فارسی کی تعلیم کی طرف نہیں ہے۔ ایسا ذہن بنا لیا گیا ہے کہ یہ غیر اہم اور غیر ضروری ہے۔ اس لئے طلبہ عام طور پر اس علم کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ درانہما یکہ وسط ایشیا کے تمام ممالک کے ساتھ روابط کا یہ ایک اہم ذریعہ ہے۔ پاکستان میں لاکھوں افغانی مسلمان ہیں جن کی زبان فارسی ہے جبکہ کچھ بلوچ قبائل کی زبان بھی فارسی ہے طلبہ میں جن کو فارسی کی تحصیل کا شوق ہوتا ہے ان کو علم فارسی سکھانے والی سب

میش لفظ

قواعد عربیہ پر مشتمل ہر زبان میں بے شمار رسائل و کتب دستیاب ہیں لیکن قواعد فارسیہ میں بہت کم اور اس زمانے میں فارسی زبان میں طلبہ بہت کم دل چسپی رکھتے ہیں اور اس کی وجہ یہی سمجھ میں آتی ہے کہ فارسی قواعد پر دستیاب عام فہم اور آسان زبان میں کتب دستیاب نہیں۔

ساتھ ہی ہمارے مدارس کی بھی اس کی طرف اب کوئی خاص توجہ نہیں رہی ورنہ کم از کم قواعد میں صدر یحیٰی اور فارسی زبان کی سیرستان، انشاء ابو الفضل، گلستان، بوستان تک تعلیم ہوتی ہی تھی حالانکہ علوم دینیہ کی اکثر کتب عربی زبان میں ہیں اور عربی قواعد کی بہت سی کتب فارسی زبان میں ہیں اس کی باعث ہمارے اکثر طلبہ نحو میر، صرف میر، بیخ کنج پڑھنے سے گریز کرتے ہیں حتیٰ کہ آج سے دس سال قبل تمام مدارس میں میزان الصرف پڑھائی جاتی تھی وہ بھی اب تمام درس گاہوں میں ناپید ہو کر رہ گئی ہے۔

فی الحال مختصر قواعد فارسیہ طلبہ کی سہولت و استفادہ کے لئے حاضر ہے انشاء اللہ العزیز عنقریب مزید قواعد جمع کرنے کا ارادہ ہے اللہ تعالیٰ مجھے ان کاموں کی توفیق عطا فرمائے اور میرے علم و عمل اور قلم میں برکت و قوت دے اور طلباء کو اس سے بھرپور فائدہ پہنچائے۔ (آمین بجاہ سید المرسلین)

عطاء المصطفیٰ الاعظمی

خادم دارالعلوم امجدیہ

۳۱ جنوری ۱۴۱۳ھ

۲۱ اکتوبر ۱۹۹۳ء بروز جمعرات

نحمدہ و نصلی علی حبیبہ الکریم

فارسی اصطلاحات

لطف اصطلاحات کی تفصیل درج ذیل ہے

میغہ۔ اسمی لفظ کو کہتے ہیں

واحد۔ ایک کو

مثنیٰ۔ ایک سے زیادہ کو

فائیکہ۔ سامنے موجود نہ ہو۔

حاضیہ۔ سامنے موجود ہو۔

کلمہ۔ بات کرنے والا۔

زمانہ۔ وقت کو کہتے ہیں

زمانہ کی تین قسمیں ہیں

ماضی۔ گزرا ہوا زمانہ جیسے (اس نے مارا)

حال۔ موجود زمانہ جیسے (ی کوید (وہ کتا ہے)

مستقبل۔ آنے والا زمانہ جیسے (خواہد رفت (وہ جائے گا)

پسند کتاب نہیں ملتی اسی ضرورت کے پیش نظر عزیز القدر مولانا عطاء المصطفیٰ صاحب اعظمی نے یہ کتاب تحریر کی ہے اور بڑے دل نشین پیرائے میں قواعد و ضوابط لکھے ہیں کہ تھوڑی سی محنت سے طالب علم زیادہ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

کتاب کی زبان سہل، آسان اسلوب بیان قلیل حصین و امتین ہے رب العزت مولانا کی سعی مسعود کو مقبول و محمود بنادے و جو الموفق و المستعان

طلبائے کرام سے میری ایک مختصر گزارش ہے کہ محنت کریں۔ دل لگائیں۔ تحصیل علم میں کدو کاوش کریں۔ دنیا بہت تیز رفتار جگہ برق رفتار ہو چکی ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ ۔

رفتم کہ خار از پا کشم حمل نماں شد از نظر

یک لحد غافل بودم و صد سالہ رانم دور شد

بندۂ عاصی۔ اسی رحمت پاؤں کی

علیم احمد اشرفی

۲۲ جنوری ۱۳۱۶ھ

بمطابق ۱۶ نومبر ۱۹۹۵ء

فعل۔ کام کو کہتے ہیں جس سے زمانہ ظاہر ہو جیسے خواندہ (اس نے پڑھا)

فاعل۔ کام کرنے والا جیسے بکر گوید (بکر کے)

مفعول۔ جس پر کام واقع ہو جیسے زید نے خالد کو مارا۔

فعل لازم۔ وہ فعل (کام) جو صرف فاعل (کام کرنے والے) پر پورا ہو جائے جیسے بکر آیا۔

فعل متعدی۔ وہ کام جو فاعل اور مفعول دونوں سے مل کر پورا ہو جیسے زید نے بکر کو پایا۔

فعل معروف۔ وہ کام جس کا کرنے والا معلوم ہو۔ جیسے زید نے کہا۔

فعل مجهول۔ وہ کام جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو جیسے زید مارا گیا۔

مثبت۔ جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا سمجھا جائے جیسے اس نے پڑھا۔

منفی۔ جس سے کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا معلوم ہو جیسے زید نہیں گیا۔

حرکت۔ زیر، زبر، پیش کو کہتے ہیں

سبق نمبر (۶)

مصدر کا بیان

مصدر۔ وہ لفظ ہے جس سے دوسرے لفظ نہیں۔ فارسی میں مصدر کے آخر میں "ون" یا "تن" ہوتا ہے اور اردو میں "نا" ہوتا ہے جیسے "خوردن" "کھانا" "خفتن" "سونا"۔

مصدر سے کل چھ فعل نکلتے ہیں جن کو ہم علیحدہ علیحدہ سبق میں تفصیل کے ساتھ بیان کریں گے۔

ماضی، حال، مضارع، مستقبل، امر، نہی

ان تمام فعلوں کے چھ چھ مینے آتے ہیں، واحد غائب، جمع غائب، واحد

حاضر، جمع حاضر، واحد کلم، جمع کلم

ہر مینے کی پہچان نیچے نقشے میں درج ہے۔ علامت کے تمام حروف

ساکن ہوتے ہیں۔

مینوں کی علامتیں

مینہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد کلم	جمع کلم
علامت	ند	ند	ی	ی	م	م
مثال	گفت۔ ہند	گفت۔ ہند	ہندی	ہندی	ہندم	ہندم
معنی	وہ لے گیا	وہ لے گئے	تو لے گیا	تم لے گئے	میں لے گیا	ہم لے گئے

سوالات

(۱) گردن، یرتن، مصدر ہے یا نہیں اگر نہیں تو کیوں جبکہ ان کے

آخر میں مصدر کی علامت موجود ہے

(۲) خفتن، خوردن سے ماضی کے تمام مینے بتاؤ

(۳) پروردی، کشید کوئے مینے ہیں؟

(۴) جمع غائب کی علامت بتاؤ

(۵) کرو سے جمع حاضر کا مینہ بتاؤ

(۶) پرورد کیا مینہ ہے؟

(۷) آمد، خواند، کشیم کیا مینہ ہیں؟

سبق نمبر (۳) فعل ماضی کا بیان

ماضی (گزرا ہوا زمانہ) کی چھ قسمیں ہیں ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی استمراری، ماضی احتمالی، ماضی تمنيٰ ماضی مطلق

فعل ماضی مطلق... وہ فعل (کام) ہے جو گزرے ہوئے زمانہ میں کیا گیا ہو لیکن یہ نہ معلوم ہو کہ اس کام کو ہوئے تو ڈا عرصہ گزرا ہے یا زیادہ

ماضی مطلق بنانے کا طریقہ... مصدر کے آخر سے 'ون' اور 'اس' سے پہلے ذہر گرا کر ماضی مطلق بناتے ہیں یہ واحد غائب کا صیغہ ہو گیا اور بقیہ صیغوں میں ان کی علامتیں ملاؤ جیسے فتن سے فتن

اردو میں ماضی مطلق بنانے کا طریقہ.... اردو میں مصدر کے آخر سے 'ا' گرا دیں ہر اکرف اب 'ا' واہ 'ا' نہ لگا یا زیادہ کر دیں جیسے کھا سے کھا، دھا سے دھا اور بھی واہ میں اب زیادہ کرتے ہیں جیسے ہا سے ہا، کھا سے کھا، دھا سے کھا اور اس کے علاوہ کوئی اور حرف ہر واہ زیادہ کر دیں جیسے ہا سے ہا

فعل ماضی مطلق معروف کی گردان

مینہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد مطلق	جمع مطلق
فارسی	کرد	کردہ	کردی	کردی	کردم	کردیم
اردو	اس نے کیا	انہوں نے کیا	تو نے کیا	تم نے کیا	میں نے کیا	ہم نے کیا

سوالات

- (۱) ماضی مطلق کی تعریف مع مثال بیان کرو۔
- (۲) ماضی مطلق بنانے کا طریقہ بتاؤ۔
- (۳) اردو میں ماضی مطلق کیسے بناتے ہیں؟
- (۴) گنہید کیا صیغہ ہے مع معنی بتاؤ؟
- (۵) خوردن سے فعل ماضی مطلق کے واحد حاضر کا صیغہ بتاؤ۔
- (۶) جمع مطلق کی علامت بتاؤ؟
- (۷) کرد سے واحد حاضر کا صیغہ بتاؤ؟
- (۸) نوشید سے ماضی مطلق کی گردان کرو
- (۹) فعل ماضی کی قسمیں بیان کرو

مشق کے لئے چند معاد اور ان کے معنی

دادن	دانستی	فرشتہ	خواندن	رفتن	درشدن	نوشیدن
دینا	جاننا	لکھنا	پڑھنا	جاننا چلنا	چمکنا	پینا

اردو میں ترجمہ کرو

واویم، نوشتی، رفتہ، خواندم، دانشید، درشید، داد، خواندی، نوشید، درشیدیم، دانستم

فارسی بتاؤ

اس نے پڑھا، تم نے لکھا، میں نے دیا، تم گئے، ہم نے جانا، انہوں نے پڑھا، تو کیا، وہ چکا، ہم نے لکھا، تم نے دیا، انہوں نے جانا، میں چکا

سبق نمبر (۴)

فعل ماضی مجہول

ماضی مجہول... وہ فعل ہے جس کا زمانہ گزشتہ میں ہونا معلوم ہو لیکن اس کے فاعل (کرنے والے) کا پتہ نہ ہو

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ... فعل ماضی معروف کے آخر میں "ہ" شدہ زیادہ کر دینے سے ماضی مجہول بن جاتا ہے جیسے کرد سے کردہ شدہ اور صیغوں کی علامتیں شدہ میں ہی زیادہ کر دیتے ہیں اور اردو میں گیا زیادہ کر دینے سے مجہول بن جاتا ہے جیسے گیا سے گیا گیا

قاعدہ... فعل مجہول ہمیشہ فعل متعدی سے آتا ہے

فعل مطلق مجہول کی گردان

صیغہ	واحد عائب	جمع عائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد مطلق	جمع مطلق
فارسی	کرده شد	کرده شدند	کرده شدی	کرده شدی	کرده شدم	کرده شدیم
اردو	وہ کیا کیا	وہ کئے کئے	وہ کیا کیا	تم کئے کئے	میں کیا کیا	ہم کئے کئے

سوالات

(۱) ماضی معروف و مجہول کی تعریف کرو

(۲) ماضی مجہول کیسے بناتے ہیں

(۳) ماضی مطلق کی تعریف مع قاعدہ بیان کرو

(۴) ماضی مجہول میں صیغوں کی علامتیں کہاں ہوتی ہیں۔

(۵) ہم نے رکھا کی فارسی بناؤ

(۶) خواندہ شدی کا ترجمہ کرو

(۷) دادہ شدم کا ترجمہ اور صیغہ بناؤ

(۸) نوشتم کونسا صیغہ ہے اور معنی بناؤ

... مشق کے لئے مصادر اور ان کے معنی...

فارسی	خردن	گفتن	نوشیدن	شستن	پروردن	بریدن
اردو	کھانا	کہنا	چنا	دھونا	پانا	کاٹنا

اردو میں ترجمہ کرو

خوردہ شدی، گفتیم، بریدہ شدید، پروردہ شدند، شستہ شدم، پروردی، کشیدہ، شستہ شدید، نوشیدہ شدند، خوردہ شدید، بریدی، نوشیدیم

فارسی بناؤ

تم کئے، وہ پالا گیا، تو نے کہا، میں نے دھویا، وہ کاٹے کئے، ہم کئے کئے، تو دھویا گیا، میں پالا گیا، ہم نے کھایا، تم نے پیا، وہ کیا گیا، انہوں نے کھا

سبق نمبر (۵)

فعل ماضی منفی

فعل ماضی منفی بنانے کا قاعدہ... فعل مثبت کے پہلے نون بڑھا کر

ماضی منفی بناتے ہیں جیسے "نہ کرو" سے "نہ کرو" اس نے نہیں کیا

اردو میں فعل منفی بنانے کا طریقہ... اردو میں فعل میں شدہ کے فروغ میں نہیں آتا

نہ کرو سے ماضی منفی بن جاتا ہے نہ کیا! یہ نہیں کیا! نہ کیا

فعل ماضی مطلق متنی معروف کی گردان

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد مکمل	جمع مکمل
نکرو	نکروند	نکروی	نکروید	نکروم	نکروم
اس نے	انہوں نے	تو نے	تم نے	میں نے	ہم نے
نہیں کیا	نہیں کیا	نہیں کیا	نہیں کیا	نہیں کیا	نہیں کیا

فعل ماضی مطلق متنی مجہول کی گردان

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد مکمل	جمع مکمل
نکرو	نکروند	نکرو	نکرو	نکرو	نکرو
وہ نہیں	وہ نہیں	تم نہیں	تم نہیں	میں نہیں	ہم نہیں
کیا کیا	کے گئے	کیا کیا	کے گئے	کیا کیا	کے گئے

سوالات

- (۱) ماضی متنی کی تعریف کرو؟
- (۲) گفت سے ماضی متنی معروف و مجہول کی گردان کرو
- (۳) ماضی متنی کیسے بتاتے ہیں؟
- (۴) خوردہ شد کونسا مینہ ہے معنی کے ساتھ بتاؤ؟
- (۵) دادن سے ماضی مطلق معروف کی گردان معنی کے ساتھ کرو۔
- (۶) ”تم نہیں پالے گئے“ کی قاری بتاؤ؟
- (۷) نوشیدہ شدی کونسا مینہ ہے اور معنی بتاؤ؟
- (۸) ثبت اور حقی میں کیا فرق ہے؟

(۹) خریدہ شد کونسا مینہ ہے اور معنی بتاؤ؟

مشق کے لئے مصادر اور ان کے معنی...

پسندیدہ	سپردہ	زین	چھین	کراستہ	برداشت
پسند کرنا	سپرد کرنا	چھینا	چھینا	سوارا	اٹھانا

اردو میں ترجمہ کرو

پسندیدہ شدی، خریدہ شد، گنبد، خوردہ شد، سپردیم، زینت، خریدہ شدید، پسندید، خوردیم، آراستہ شدند

قاری بتاؤ

میں نے نہیں کھایا، وہ نہیں کھایا، وہ نہیں سوارا، تم بخشے گئے، ہم نہیں پسند کئے گئے، اس نے نہیں اٹھایا، وہ سپرد کئے گئے، میں نہیں دیا، تو نہیں بخشا، اس نے نہیں چھینا، تم نہیں سوارا کئے، ہم نے نہیں لکھا

سبق نمبر (۶)

فعل ماضی قریب

ماضی قریب... وہ فعل ہے جو قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں کیا گیا ہو

ماضی قریب بتانے کا طریقہ... ماضی مطلق کے آخر میں ہ است زیادہ کر کے ماضی قریب بتاتے ہیں جیسے کر رہے کر رہا ہے

تنبیہ... ماضی قریب مجہول میں 'ہ' شدہ کے بعد زیادہ کرتے ہیں۔

اردو میں ماضی قریب بتانے کا طریقہ..... ماضی معنی کے آخر میں 'ہ' کا اضافہ قریب بات ہیں جبکہ کما سے کما ہے۔

فعل ماضی قریب مثبت معروف کی گردان

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد مکمل	جمع مکمل
کہہ است	کہہ اند	کہہ ای	کہہ اپ	کہہ ام	کہہ ایم
اس نے کیا ہے	انہوں نے کیا ہے	تو نے کیا ہے	تم نے کیا ہے	میں نے کیا ہے	ہم نے کیا ہے

فعل ماضی قریب مثبت مجہول کی گردان

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد مکمل	جمع مکمل
کہہ است	کہہ اند	کہہ ای	کہہ اپ	کہہ ام	کہہ ایم
وہ کیا کیا ہے	وہ کئے گئے ہیں	تو کیا کیا ہے	تم کئے گئے ہو	میں کیا کیا ہوں	ہم کئے گئے ہیں

فعل ماضی قریب منفی معروف کی گردان

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد مکمل	جمع مکمل
کہہ است	کہہ اند	کہہ ای	کہہ اپ	کہہ ام	کہہ ایم
اس نے نہیں کیا ہے	انہوں نے نہیں کیا ہے	تو نے نہیں کیا ہے	تم نے نہیں کیا ہے	میں نے نہیں کیا ہے	ہم نے نہیں کیا ہے

فعل ماضی قریب منفی مجہول کی گردان

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد مکمل	جمع مکمل
کہہ است	کہہ اند	کہہ ای	کہہ اپ	کہہ ام	کہہ ایم
وہ نہیں کیا	وہ نہیں کئے	تو نہیں کیا	تم نہیں کئے	میں نہیں کیا	ہم نہیں کئے
کیا ہے	کئے ہیں	کیا ہے	کئے ہو	کیا ہوں	کئے ہیں

سوالات

(۱) ماضی قریب و ماضی مطلق میں کیا فرق ہے؟

(۲) ماضی قریب بتانے کا کیا طریقہ ہے؟

(۳) ماضی قریب میں مجہول کی علامت کہاں لگاتے ہیں؟

(۴) شستہ شدہ ایہ کیا مینہ ہے اور معنی بتاؤ

(۵) تو نے نہیں کھا یا ہے کی فارسی بتاؤ

(۶) وہ نہیں ستارے گئے کی فارسی بتاؤ

(۷) خواندہ شدہ ایم کونسا مینہ ہے اور معنی بتاؤ

(۸) ہم نہیں کئے گئے کی فارسی بتاؤ

(۹) دادہ ای کیا مینہ ہے اور معنی بتاؤ

مشق کے لئے مصادر اور ان کے معنی...

آرامیدن	آرموختن	بخشن	آزیدن	آغازیدن	خواستن
آرام کرنا	سیکھنا	بخشنا	پیدا کرنا	شروع کرنا	چاہنا

فعل ماضی بعید مثبت معروف کی گردان

واحد نائب	جمع نائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد مطلق	جمع مطلق
کرہ	کرتے	کر رہا	کر رہے	کر رہا	کر رہے
اس نے کیا تھا	انہوں نے کیا تھا	تم نے کیا تھا	تم نے کیا تھا	میں نے کیا تھا	ہم نے کیا تھا

فعل ماضی بعید مثبت مجہول کی گردان

واحد نائب	جمع نائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد مطلق	جمع مطلق
کر رہا	کر رہے	کر رہا	کر رہے	کر رہا	کر رہے
وہ کر رہا تھا	وہ کر رہے تھے	وہ کر رہا تھا	وہ کر رہے تھے	وہ کر رہا تھا	وہ کر رہے تھے

فعل ماضی بعید متنی معروف کی گردان

واحد نائب	جمع نائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد مطلق	جمع مطلق
کر رہا	کر رہے	کر رہا	کر رہے	کر رہا	کر رہے
اس نے کیا تھا	انہوں نے کیا تھا	تم نے کیا تھا	تم نے کیا تھا	میں نے کیا تھا	ہم نے کیا تھا

فعل ماضی بعید متنی مجہول کی گردان

واحد نائب	جمع نائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد مطلق	جمع مطلق
کر رہا	کر رہے	کر رہا	کر رہے	کر رہا	کر رہے
وہ کر رہا تھا	وہ کر رہے تھے	وہ کر رہا تھا	وہ کر رہے تھے	وہ کر رہا تھا	وہ کر رہے تھے

اردو میں ترجمہ کرو

آرامیدہ ای 'خواست شدہ اند' چنتہ است 'آفریدہ شدہ ایم' نہ
امونہ ای 'ستودہ شدہ اند' خواست شدہ ای 'خشیدہ شدہ اند'
نہ و ردہ است 'آغازیدہ ایم'
فاری بناد

ہم نے کیا ہے 'تم نہیں پائے گئے ہو' اس نے نہیں کھایا ہے 'تو
نے کیا ہے' میں نے آرام نہیں کیا ہے 'وہ چاہے گئے ہیں' ہم
نہیں سکھائے گئے ہیں 'تم دے گئے ہو' میں نہیں سوار ا گیا ہوں'
انہوں نے چاہا ہے

سین نمبر (۴)

فعل ماضی بعید

ماضی بعید... فعل ہے جو دور کے مگرے ہوئے زمانے میں کیا گیا
ہو

ماضی بعید بنانے کا طریقہ... ماضی مطلق کے آخر میں ہ بود زیادہ کر
کے ماضی بعید بناتے ہیں جیسے کر رہے کر رہا (اس نے کیا تھا)

تنبیہ... ماضی بعید مجہول میں ہ بود سے پہلے ہ شد زیادہ کریں گے
تیت کر رہے کر رہا (وہ کیا گیا تھا)

اردو میں ماضی بعید بنانے کا طریقہ... اردو میں ماضی متنی کے آخر میں ہ ہوا کر رہے
ہو بناتے ہیں جیسے کر رہا کر رہے

فعل ماضی استمراری

ماضی استمراری... وہ کام جو گزرے ہوئے زمانہ میں ہوا ہو اور اسکی تکلیف ہو۔ اس کو ماضی ناقص بھی کہتے ہیں۔

ماضی استمراری بنانے کا طریقہ... ماضی مطلق کے شروع میں ی یا ہی زیادہ کر کے ماضی استمراری بناتے ہیں جیسے کرو سے ی کر دیا ہی کر دہ کر دیا تھا

مثالیہ... ماضی استمراری مجھ میں ہر شے کے درمیان ی یا ہی زیادہ کریں گے

اردو میں ماضی استمراری بنانے کا قاعدہ... ص ۱۰۰ سے ۱۰۱ اور ۱۰۲ کے "خ" کا کر

جس استمراری بناتے ہیں جیسے کہ "خ" کا کر

فعل ماضی استمراری مثبت معروف کی گردان

میضہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد مطلق	جمع مطلق
فارسی	ی کر	ی کرند	ی کرے	ی کر رہے	ی کرے	ی کر رہے
اردو	ہ کر رہا تھا	ہ کر رہے تھے	ہ کر رہا تھا	ہ کر رہے تھے	ہ کر رہا تھا	ہ کر رہے تھے

فعل ماضی استمراری مثبت مجہول کی گردان

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد مطلق	جمع مطلق
کر رہی تھی	کر رہی تھیں	کر رہی تھی	کر رہی تھیں	کر رہی تھی	کر رہی تھیں
کر رہا تھا	کر رہے تھے	کر رہا تھا	کر رہے تھے	کر رہا تھا	کر رہے تھے

- (۱) ماضی بعید و ماضی مطلق میں کیا فرق تھا؟
- (۲) ماضی بعید بنانے کا کیا طریقہ ہے؟
- (۳) ماضی بعید میں مجہول کی علامت کہاں لگاتے ہیں؟
- (۴) شستہ شدہ بودید کیا میضہ ہے اور معنی بتاؤ
- (۵) تو نے نہیں کھایا تھا کی فارسی بتاؤ
- (۶) وہ نہیں سنوارے گئے تھے کی فارسی بتاؤ
- (۷) خوردہ شدہ بودیم کونسا میضہ ہے اور معنی بتاؤ
- (۸) ہم نہیں گئے تھے کی فارسی بتاؤ
- (۹) دادہ بودی کیا میضہ ہے اور معنی بتاؤ

مشق کے لئے مصادر اور ان کے معنی...

شیدان	نوازیان	لانا	آوردن	اندوختن	پاشیدن	داشتن
شیدان	نوازیان	لانا	آوردن	اندوختن	پاشیدن	داشتن

اردو میں ترجمہ کرو

داشت بودم "اندوختہ شدہ بودی" نواختہ شدہ بودید "شیدہ بودم" پاشیدہ شدہ بود "پاشیدہ شدہ بودی" نواختہ شدہ بودیم "آرامیدہ بودید" آوردہ شدہ بودم "اندوختہ بودند"

فارسی بتاؤ

وہ لائے گئے تھے، تم نے بالا تھا، میں نے رکھا تھا، ہم نواڑے گئے تھے، وہ لائے گئے تھے، تو نے سنا تھا، میں نے نہیں کھایا تھا، تم نے جمع کیا تھا، وہ نواڑا گیا تھا، ہم نہیں لائے گئے تھے، انہوں نے نہیں سنا تھا

فعل استمراری منفی معروف کی گردان

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد ماضی	جمع ماضی
نہ کر رہا	نہ کر رہے	نہ کر رہا	نہ کر رہے	نہ کر رہا	نہ کر رہے
نہ کر رہے	نہ کر رہے	نہ کر رہے	نہ کر رہے	نہ کر رہے	نہ کر رہے
نہ کر رہے	نہ کر رہے	نہ کر رہے	نہ کر رہے	نہ کر رہے	نہ کر رہے

فعل ماضی استمراری منفی مجہول کی گردان

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد ماضی	جمع ماضی
نہ کر رہا	نہ کر رہے	نہ کر رہا	نہ کر رہے	نہ کر رہا	نہ کر رہے
نہ کر رہے	نہ کر رہے	نہ کر رہے	نہ کر رہے	نہ کر رہے	نہ کر رہے
نہ کر رہے	نہ کر رہے	نہ کر رہے	نہ کر رہے	نہ کر رہے	نہ کر رہے
نہ کر رہے	نہ کر رہے	نہ کر رہے	نہ کر رہے	نہ کر رہے	نہ کر رہے

سوالات

(۱) ماضی استمراری و ماضی مطلق میں کیا فرق ہے؟

(۲) ماضی استمراری مجہول بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

(۳) آندہ وقت سے ماضی استمراری مثبت و منفی معروف کی گردان کرو۔

(۴) ماضی استمراری بنانے کا طریقہ بتاؤ

(۵) بشیڈ سے ماضی استمراری مثبت و منفی اور معروف و مجہول کی گردان کرو۔

(۶) آوردہ نمی شدہ کیا مراد ہے اور منفی بتاؤ

(۷) تم گھما کے جا رہے تھے گی باری ہڈ

(۸) آموختہ بوم کا ترجمہ کرو۔

(۹) ہم نے نہ پکڑا نہ ہاتھ تھے گی فارسی بتاؤ

مشق کے لئے معاد اور ان کے معنی...

مشق	خندیدن	نفس	یاغزن	رسمیدن	بریدن
پکڑنا	ہنسا	ہنسا	پانا	پنپنا	کٹنا

اوردہ میں ترجمہ کرو

می خندیدم ' نمی شستی ' شناختی شد ' داده نمی شدید ' آموختہ است ' نمی آموختیم ' می رسیدند ' نمی بریدی ' شناختہ نمی شدید ' نمی اندر خیم ' می شستم

فارسی بتاؤ

ہم پیٹتے تھے ' وہ نہیں کھاتے تھے ' تو کانا تھا ' میں نہیں ہنسا تھا ' تم پکڑنے جا رہے تھے ' وہ نہیں پاتا تھا ' ہم نہیں پکڑنے جا رہے تھے۔

سبق نمبر (۹)

فعل ماضی احتمالی

فعل ماضی احتمالی... وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کام کے اندر شک پایا جائے اس کو ماضی قطعی بھی کہتے ہیں۔

ماضی احتمالی بنانے کا طریقہ... ماضی مطلق کے آخر میں ہ باشد زیادہ کر کے ماضی احتمالی بناتے ہیں جیسے کردہ باشد

تنبیہ... ماضی احتمالی مجہول میں ہ باشد سے پہلے ہ شد زیادہ کریں گے جیسے کردہ شدہ باشد

فعل ماضی احتمالی مجہول کی گردان

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد ماضی	جمع ماضی
نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں
نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں
نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں

اردو میں ماضی احتمالی بنانے کا طریقہ... اردو میں ماضی متعلق کے آتم میں نہ کہ چار کر
ماضی ۵۱ لائن پر لکھا گیا ہے کیا ہو

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد ماضی	جمع ماضی
نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں
نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں
نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد ماضی	جمع ماضی
نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں
نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں
نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں

فعل ماضی منفی معروف کی گردان

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد ماضی	جمع ماضی
نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں
نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں
نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں	نکروں

سوالات

- (۱) ماضی احتمالی و ماضی بعید میں کیا فرق ہے؟
- (۲) ماضی احتمالی مجہول کیسے بناتے ہیں؟
- (۳) آمدن سے ماضی احتمالی کی چاروں گردانیں کرو
- (۴) رفت سے جمع حاضر ماضی احتمالی منفی مجہول کیا ہوگا۔
- (۵) یافتہ شدہ باشی کیا صیغہ ہے اور معنی بتاؤ
- (۶) میں نے نہیں کاٹا ہوگا کی فارسی بناؤ
- (۷) نغزورہ شدہ باشیم کا ترجمہ کرو۔
- (۸) تم پالے گئے کی فارسی بناؤ
- (۹) نغزورہ باشیم کا ترجمہ کرو

مشق کے لئے مصادر اور ان کے معنی...

دین	چیدن	سن	رمیدن	ساختن	آزاریدن
دیکھنا	چننا	پڑھنا	بھگانا	بنانا	ستنا

اردو میں ترجمہ کرو

رسیدہ باشید، ساختہ باشیم، ندیدہ شدہ باشی، آزاریدہ شدہ باشیم، بستہ
شدہ باشند، نغزاندہ باشی، دیدہ باشیم، رمیدہ باشید، پھریدہ شدہ باشند،
نساختہ شدہ باشند

اس نے دیکھا تھا، تو نے بنایا، میں ستایا گیا ہوگا، تم بانہ مے نہیں مے ہو گے، ہم نے بنایا ہوگا، تو نہیں بھاگا ہوگا، میں نے کہا ہوگا، تم نے کہا یا ہوگا، وہ نہیں ستایا گیا ہوگا، تو بانہ مے ہوگا۔

فعل ماضی تمنائی

ماضی تمنائی... جس سے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کی آرزو کی جائے

ماضی تمنائی بنانے کا طریقہ... ماضی مطلق کے آخر میں یاے مجہول (ے) زیادہ کر کے ماضی تمنائی کے تین صیغے (واحد غائب، جمع غائب، واحد حاضر، جمع حاضر، جمع تکلم) بناتے ہیں اور بقیہ تینوں صیغوں (واحد حاضر، جمع حاضر، جمع تکلم) میں ماضی مطلق کے شروع میں کاش کہ (کیا اچھا ہو تاکہ) بڑھاتے ہیں کہ ان صیغوں میں ”ے“ کی ادائیگی دشوار ہے۔

ماضی نکال دینے کی جگہ کر کے کرنا

وہ بچائے محمول۔ اس کا کہنا ہے کہ جس سے پہلے آئے وہ اور خوب گاہر و کشمکش جانتے ہیں۔

16, 26, 46, 56

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد مطلق	جمع مطلق
کہوے	کہاؤ گے	کا کہہ کر دی	کا کہہ کر دیں گے	کہتے	کہا کرتے ہیں
کاش کہ وہ	کاش کہ وہ	کاش کہ تو	کاش کہ تم	کاش کہ میں	کاش کہ ہم
کرنا	کرتے	کرنا	کرتے	کرنا	کرتے

فعل ماضی تمنائی مثبت مجہول کی گردان

مجلس غائب	واحد حاضر	مجلس حاضر	واحد غائب	مجلس غائب
کدہ شدہ	کدہ شدہ	کدہ شدہ	کدہ شدہ	کدہ شدہ
کاش کردہ	کاش کردہ	کاش کردہ	کاش کردہ	کاش کردہ
کے جاتے	کیا جاتا	کے جاتے	کیا جاتا	کے جاتے

فعل ماضی تمنائی منفی معروف کی گردان

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد مستقم	جمع مستقم
گھڑے	گھڑے	کاش کہ	کاش کہ	گھڑے	کاش کہ
		گھڑاندی	گھڑائی		گھڑیم
کاش کہ وہ	کاش کہ وہ	کاش کہ تو	کاش کہ تم	کاش کہ میں	کاش کہ ہم
نہیں کرتے	نہیں کرتے	نہیں کرتا	نہیں کرتے	نہیں کرتا	نہیں کرتے

فعل ماضی تمنائی مجہول کی گردان

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد ماضی	جمع ماضی
نکرہ	نکرہ	نکرہ	نکرہ	نکرہ	نکرہ
شہد	شہد	نکرہ شدی	نکرہ شدیں	نکرہ شد	نکرہ شدیں
کاش کہ وہ نہ	کاش کہ وہ نہ	کاش کہ وہ نہ	کاش کہ وہ نہ	کاش کہ وہ نہ	کاش کہ وہ نہ
کیا جاتا	کے جاتے	کیا جاتا	کے جاتے	کیا جاتا	کے جاتے

سوالات

- (۱) ماضی استمراری و تمنائی میں کیا فرق ہے؟
- (۲) ماضی تمنائی کی تعریف کرو؟
- (۳) ماضی تمنائی بنانے کا طریقہ بیان کرو۔
- (۴) دیدن سے ماضی تمنائی کے چاروں گردان بیان کرو۔
- (۵) خوردہ شدہ سے کیا صیغہ ہے اس کا معنی بھی بتاؤ۔
- (۶) کیا اچھا ہوتا کہ تم بناتے کی فارسی بناؤ۔
- (۷) کاش کہ مجھ پر شہدہ شدیم کا ترجمہ کرو؟
- (۸) شائقین سے ماضی تمنائی منفی مجہول کی گردان معنی کے ساتھ کرو؟
- (۹) ماضی تمنائی کے دو قاعدے کیوں بیان کئے گئے؟

مشق کے لئے مصادر اور ان کے معنی...

فروغ	استان	پوشن	فہیدن	کوفتن	خریدن
پنپنا	کھڑا ہونا	ملنا ملنا	سمجھنا	کھانا	خریدنا

اردو میں ترجمہ کرو

فرد شہدے 'کاش کہ بڑے شہدیم' کو 'نہ' کیونستہ باشندہ 'نہ' کیونستہ شہدے 'کاش کہ استادہ شدہ ای' خرید نہ'، 'فروغ'، 'نقصیدہ' شدہ نہ'، 'کاش کہ کوفتی' کو 'نہ' شدہ نہ

فارسی بناؤ

کیا اچھا ہوتا کہ تم بیچتے، تو نے خرید اچھا، وہ کہا جاتا تھا، 'کاش کہ میں نہ کھڑا ہوتا'، کیا اچھا ہوتا کہ وہ سمجھائے جاتے، ہم نے ملایا ہوگا، 'کاش کہ تم کھڑے نہ ہوتے' تو خرید اچھا ہے

سبق نمبر ۱۱

مضارع کا بیان

مضارع... مضارع وہ فعل ہے جو موجودہ یا آئندہ زمانے میں کیا جائے

مضارع بنانے کا طریقہ... مضارع معروف بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں بس اتنا سمجھ لینا کافی ہے کہ صیغہ واحد غائب کے آخر میں وال (و) ساکن اور اس سے پہلے زبر ہوتا ہے اور باقی مینوں میں دال "و" کی جگہ مینوں کی علامتیں ہو گئی جیسے پروردن سے پرورد

اردو میں مضارع بنانے کا طریقہ... اردو میں مصدر سے "ا" دور کر کے باقی بھول کر مضارع جاتے ہیں اگر "ا" نہ کرے اور "ا" نہ کرے تو "ا" نہ کرے

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ... ماضی مطلق کے آخر میں و خود زیادہ کر کے مضارع مجہول بناتے ہیں جیسے کرد سے کر وہ شود

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد حکم	جمع حکم
فارسی	پروند	پروند	پروند	پروند	پروند	پروند
اردو	دوپلے	دوپلے	تولے	تولے	میں پاؤں	ہم پاؤں

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد حکم	جمع حکم
کروہ شو	کروہ شو	کروہ شو	کروہ شو	کروہ شو	کروہ شو
وہ کیا جائے	وہ کیا جائے	تم کیا جائے	تم کیا جائے	میں کیا پاؤں	ہم کیا پاؤں

فعل مضارع منفی معروف کی گردان

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد حکم	جمع حکم
فارسی	نبرو	نبرو	نبری	نبری	نبرم	نبریم
اردو	وہ نہ کائے	وہ نہ کائیں	تو نہ کائے	تم نہ کائے	میں نہ کالیں	ہم نہ کائیں

فعل مضارع منفی مجہول کی گردان

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد حکم	جمع حکم
نہ کروہ شو	نہ کروہ شو	نہ کروہ شو	نہ کروہ شو	نہ کروہ شو	نہ کروہ شو
وہ نہ دیا جائے	وہ نہ دیا جائے	تم نہ دیا جائے	تم نہ دیا جائے	میں نہ دیا پاؤں	ہم نہ دیا پاؤں

سوالات

(۱) مضارع کی تعریف کرو۔

(۲) مضارع معروف و مجہول میں کیا فرق ہے۔

(۳) کنی کیا صیغہ ہے

(۴) ہم نہ جائیں کی فارسی بناؤ

(۵) شاید کیا صیغہ ہے اور معنی بتاؤ

(۶) ہم نہ پالے جائیں کی فارسی بناؤ

(۷) 'ماضی مطلق' مضارع میں کیا فرق ہے؟

(۸) گوید سے مضارع کی چاروں گردانیں بناؤ

(۹) نوشتہ سے واحد حکم کا صیغہ بناؤ

مشق کے لئے چند معاد کے مضارع اور ان کے معنی...

خواند	نویسد	بخشد	فرد	کند	آید
پڑھے	لکھے	بخشے	دیکھے	دکرسے	وہ آئے

اردو میں ترجمہ کرو

گفتہ شوید، بخشدہ شویم، پڑدہ شوید، گوید، بخوری، نوشتہ شوید،
گم کی، قہیدہ شویم، کند، آوردہ شوید

فارسی بناؤ

میں بخشا جاؤں، تو نہ لکھے، وہ نہ آئیں، تم کھاؤ، ہم نہ کہیں، وہ نہ مارا جائے، وہ نہ پچھائے جائیں، میں بلایا جاؤں، وہ پالتے ہیں

سبق نمبر (۱۲)

حال کا بیان

حال... حال وہ فعل ہے جو موجود زمانے میں کیا جائے

فعل حال معروف، پڑنے کا طریقہ... فعل مضارع کے شروع میں

فعل مستقبل مثبت معروف کی گروان

جمع غائب	واحد غائب	جمع حاضر	واحد حاضر	جمع غائب	واحد غائب
خواتم کرو	خوابید کرو	خوابید کرو	خوابی کرو	خوابند کرو	خوابی کرو
ہم کریں گے	میں کروں گا	تم کرو گے	وہ کریں گے	وہ کریں گے	وہ کریں گے

فعل مستقبل مثبت مجہول کی گروان

[illegible]

فعل مستقبل منفی معروف کی گردان

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد مکمل	جمع مکمل
نہیں	نہیں	نہیں	نہیں	نہیں	نہیں
کریں گے	کریں گے	کریں گے	کریں گے	کریں گے	کریں گے

فعل مستقبل منفی مجہول کی گردان

[illegible]

فارسی بناؤ

ہم بلائے جاتے ہیں، وہ نہیں پہچانتے جاتے ہیں، میں کرتا ہوں، وہ آرام نہیں کرتا ہے، تم پسند نہیں کئے جاتے ہو، تو نہیں صاف کرتا ہے، میں نہیں پہچانتا ہوں، وہ دیکھتے ہیں، تم دھڑکتے ہو

(17) $\frac{1}{2} \frac{d}{dt} \left(\frac{1}{2} \frac{d}{dt} \right)$

فعل مستقبل کا بیان

فعل مستقبل... وہ فعل ہے جس سے زمانہ آئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے

فصل مستقبل معروف بتاتے کا طریقہ... ماضی مطلق کے شروع میں
لفظ "خواب" زیادہ کر کے فعل مستقبل بتاتے ہیں جیسے گرو سے خواب
کردہ کرے گا

فعل مستقبل مجہول بنانے کا طریقہ... مستقبل مجہول لٹا خواہد ”۔“
اور ”شد“ کے درمیان زیادہ کرتے ہیں جیسے کردہ خواہد شد وہ کیا
جائے گا

تفہیم... تمام صیغوں کی علامتیں افلاخ و اربعہ میں لگاتے ہیں جیسے خواہد
کر۔ خواہند گرد اربعہ یعنی خواہد کی گردان ہوتی ہے اور ماضی کا افلاخ
اسی حال پر رہتا ہے

اردو میں فعل مستقبل بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ اور اس میں ضمی اقلام کے آخر میں لگا کر یا۔

سوالات

- (۱) فعل حال اور مستقبل میں کیا فرق ہے؟
- (۲) فعل مستقبل معروف و مجهول میں کیا فرق ہے؟
- (۳) مستقبل میں عینوں کی علامتیں کون ہوتی ہیں؟
- (۴) خود سے فعل مستقبل کی چاروں گردائیں کرو
- (۵) خواہید گفت کو کونسا صیغہ ہے مع معنی بتاؤ
- (۶) ہم نہیں جائیں گے کی فارسی بتاؤ
- (۷) خواہم پر سید کو کونسا صیغہ ہے معنی بتاؤ
- (۸) گفت سے فعل مستقبل کی چاروں گردائیں کرو
- (۹) داوہ خواہید شد کو کونسا صیغہ ہے معنی کے ساتھ بتاؤ

مشق کے لئے مصادر اور ان کے معنی...

تریدان	گشت	سرایین	کاشت	گرفت	لڑن	ترساندن
اورن	ٹوٹا توڑا	کانا	رینا	کھڑا	کاٹنا	ڈرانا

اردو میں ترجمہ کرو

خواہید لڑو، خواہم گشت، خواہی گرفت، می سراہ، خواہم کاشت،
نہ پرووہ خواہید شد، تو شر، خواہند، گرفت خواہم شد

فارسی بتاؤ

تو بے گاہم کا پتہ ہے وہ نہیں کاٹیں گے میں پھونکا تم نہیں
توڑے گا کہ وہ کھائے گا ہم نہیں ڈرائے جائیں گے تو نہیں
کاٹے گا وہ نہیں آئیں گے میں چموں گا

سبق نمبر (۱۴)

فعل امر کا بیان

فعل امر... وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا حکم دیا جائے۔

فعل امر حاضر معروف بتانے کا طریقہ..... (۱) فعل مضارع واحد غائب
سے وال دور کر کے امر حاضر بتاتے ہیں بیتہ نوز سے روزہ گند سے گند۔

(۲) فعل مضارع صیغہ واحد حاضر کے آخر سے یا "می" دور کر کے آخر کو ساکن
کردیتے ہیں یہ گند سے کن بجی سے تیں۔ اور شروع میں یا "پ" بجی، ندادہ کر
سکتے ہیں جیسے بجی میں ہیں اگر پہلے حرف پر پیش ہو تو "ب" پر بھی
پیش پڑھیں گے۔

فعل امر غائب و شکلم بتانے کا طریقہ..... فعل مضارع کے صیغہ غائب و
شکلم کے شروع میں پایہ کو زیادہ کر کے امر غائب و شکلم بتاتے ہیں جیسے گوید سے
پایہ کو گوید پایہ کو گوید۔

تشیبہ..... بجی بھی امر حاضر کے شروع میں "ور" اور "بر" اور
"می" لگاتے ہیں جیسے "ور ساز" براگن کی کی
اور غائب و شکلم کے عینوں میں "ب" کی جگہ "پایہ" لگاتے ہیں جیسے کہ
"پایہ کہ گشت"

امرد میں امر بتانے کا طریقہ..... مضارع سے پہلے جاتا کہ ہمارے ہیں اور حاضر میں اس کی جی جی۔
کہ وہ حاضر سے (۱) امر حاضر سے کہہ کر

فعل امر مثبت معروف کی گردائیں

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد حکم	جمع حکم
پایہ کہ گوید	پایہ کہ گوید	پایہ کہ گوید	پایہ کہ گوید	پایہ کہ گوید	پایہ کہ گوید
پایہ کہ گوید	پایہ کہ گوید	پایہ کہ گوید	پایہ کہ گوید	پایہ کہ گوید	پایہ کہ گوید

فعل نہی کا بیان

فعل نہی... فعل ہے جس سے کسی کام سے منع کیا جائے

نہی بنانے کا طریقہ... امرغائب اور محکم کے صیغوں میں "ب" کی جگہ ہائے کہ اور نون جبکہ حاضر کے صیغوں میں تمیم لگا کر نہی بناتے

ہیں جیسے کہ باید کہ 'غند' من
فصل نہی مجہول کے حاضر کے صفیے میں شو سے پہلے حاء اور میم
(ہ) زیادہ کرتے ہیں جیسے کردہ مشو

اردو میں نئی بتائے کا طریقہ... اردو میں امر سے پہلے نہ یا مت کا کرکھی جاتے ہی ہے کہ
سے نہ کہ یا مت کر

فعل نہی معروف کی گردان

جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر
لیکھو	لکھو	لکھتے	لکھو	لیکھو	لکھتے
چاہتے	چاہتے	چاہتے	چاہتے	چاہتے	چاہتے
نہ کریں	نہ کریں	نہ کریں	نہ کریں	نہ کریں	نہ کریں

فعل نہی مجہول کی گردان

جمع حاکم	واحد حاکم	جمع حاضر	واحد حاضر	جمع غائب	واحد غائب
ہلے کہ	ہلے کہ	کہن مشو	کہن مشو	ہلے کہ	ہلے کہ
کہن مشو	کہن مشو			کہن مشو	کہن مشو
چاہے کہ تم	چاہے کہ تم	چاہے کہ تم	چاہے کہ تم	چاہے کہ تم	چاہے کہ تم
نہ کہے جاؤں	نہ کہے جاؤں	نہ کہے جاؤں	نہ کہے جاؤں	نہ کہے جاؤں	نہ کہے جاؤں

سوالات

(۱) فعل امر اور نہی میں کیا فرق ہے

(۲) فصل نہیں بنانے کا قاعدہ بتاؤ

فعل امر مثبت مجہول کی گردان

[illegible]

سوالات

(۱) فعل امر اور حال میں کیا فرق ہے؟

(۲) فعل امر بتانے کا طریقہ بتاؤ؟

(۳) امر حاضر و غائب میں کیا فرق ہے؟

(۴) بخشد سے امر معروف و مجہول کی گردان کرو

(۵) امر اور اسم کی "با" میں کیا فرق ہے؟

(۶) باید کہ تمہیدہ شود کیا صیغہ ہے اور معنی بتاؤ

(۷) چاہئے کہ تم بلائے جاؤ کی فارسی بتاؤ

(۸) بلیر اور بلیرد کو لے صیغہ ہیں اور ان کے معنی بتاؤ

(۹) چاہئے کہ ہم بڑھیں کی قاری بناؤ

مشق کے لئے مضامین اور ان کے معنی...

ہر اسد	تواند	بد	گیو	کش	ند
وہ ڈرے	وہ سکے	وہ لے جائے	وہ کھڑے	وہ مار ڈالے	وہ رکھے

اردو میں ترجمہ کرو

ہمسد 'باید کہ خورم'، بنہ 'باید کہ کشتہ شوند'، جواں 'باید کہ کھشدیدہ
شوند'، باید کہ کگیرم 'باید کہ کردہ شود'، باید کہ یریدہ شویم'، بخش

قاری ہٹاؤ

ہم رہیں گے، چاہئے کہ وہ پڑیں، چاہئے کہ میں لکھوں، تم پڑھو، تم
 بخشو، چاہئے کہ ہم پوچھ جائیں، چاہئے کہ وہ کہے، تم لے جاؤ

- (۳) فعلِ نہی کے غائب اور حاضر کے مینوں میں کیا فرق ہے
 (۴) گوید سے فعلِ نہی معروف اور مجہول کی گردان کرو
 (۵) باید کہ محویم کو نسا صیغہ ہے اور معنی بتاؤ
 (۶) چاہئے کہ وہ بخشا جائے کی فارسی بتاؤ
 (۷) کشتہ شویہ کیا صیغہ ہے اور معنی بتاؤ
 (۸) آوردن سے نہی مجہول کی گردان کرو
 (۹) تو نہ تعریف کیا جائے کی فارسی بتاؤ

مشق کے لئے مصادر اور ان کے معنی...

یافتن	نمودن	مروان	کیندن	مالیدن	کوشیدن
پانا	رکنا	مرنا	چوستا	لٹنا	کوشش کرنا

اردو میں ترجمہ کرو
 باید کہ نہ رود، منہ، کیند، باید کہ نہ عالم، باید کہ تمکیدیم، ماکیدہ مشو،
 کوشید، باید کہ ماکیدہ شوند، مر، مگو
 فارسی بتاؤ
 چاہئے کہ وہ نہ مرے، تم نہ رکے جاؤ، تو کوشش کر، چاہئے کہ وہ نہ
 پائیں، تم مت کرو، چاہئے کہ میں نہ چوسوں، چاہئے کہ ہم نہ
 رکھیں، چاہئے کہ تم نہ پائے جاؤ، تو نہ چوسا جائے
 سبق نمبر (۱۶)

اسمائے مشتقہ کا بیان

مشتق... وہ اسم ہے جو دو سرے لفظ سے بنا ہو
 اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں۔ اسم فاعل، اسم مفعول، اسم تفعیل،
 اسم ظرف، اسم آلہ، اسم حاصل مصدر

اسم فاعل

اسم فاعل... وہ اسم ہے جو ایسی ذات کو بتائے جس سے فعل صادر
 ہوا ہو

اسم فاعل کی دو قسمیں ہیں قیاسی۔ سماعی

اسم فاعل قیاسی بنانے کا طریقہ... امر واحد حاضر کے آخر میں ذہ
 دیگر لفظ "ندہ" بڑھا کر اسم فاعل قیاسی بناتے ہیں جیسے پرور سے
 پرورندہ

صیغہ واحد کے آخر میں الف فون زیادہ کر کے اور ہ کو گاف سے
 بدل کر جمع بناتے ہیں یا آسان لفظوں میں یوں کہ صیغہ واحد کے
 آخر سے ہ دور کر کے لفظ گان بڑھا کر جمع بناتے ہیں جیسے کندہ سے
 کندگان

اسم فاعل سماعی بنانے کا طریقہ... اسم فاعل سماعی بنانے کا کوئی ایک قاعدہ
 متقرر نہیں ہے ذیل میں چند قاعدے لکھے جاتے ہیں پہلا یہ ہے کہ اکثر امر
 واحد حاضر سے پہلے کوئی اسم زیادہ کر دیتے ہیں جیسے جہاں آفریں، کارکن، معلم
 بردار اور بھی آخر میں الف زیادہ کر کے جیسے دانا، بیزاد اور بھی امر حاضر کے
 آخر میں الف و فون زیادہ کر کے جیسے خنداں، رولاں، مگرایاں
 تیسرے... اسم فاعل کے صرف دو صیغہ آتے ہیں واحد، جمع

اردو میں اسم فاعل بنانے کا طریقہ... ۱۔ ہ سے الف دور کر کے ڈالے مجہول اور دانا
 (۲) ہ سے ۲ یا ۳ یا ۴ یا ۵ یا ۶ یا ۷ یا ۸ یا ۹ یا ۰ سے کر کے دانا

اسم فاعل مثبت کی گردان

صیغہ	واحد	جمع
فارسی	کندہ	کندگان
اردو	کرنے والا (ایک)	کرنے والے (بیت)

اسم فاعل منفی کی گردان

صیغہ	واحد	جمع
فارسی	نکندہ	نکندگان
اردو	نہ کرنے والا (ایک)	نہ کرنے والے

سوالات

(۱) اسم مشتق کی تعریف مع اقسام بتاؤ

(۲) اسم قائل کی تعریف کرو

(۳) اسم قائل قیاسی و سماعی میں کیا فرق ہے

(۴) باش سے اسم قائل کی گردان بتاؤ

(۵) بختندہ کا ترجمہ کرو

(۶) گو سے اسم قائل کی گردان بتاؤ

(۷) کھانے والے کی فارسی بتاؤ

(۸) چکنے والے کی فارسی بتاؤ

مشق کے لئے مصادر اور ان کے معنی...

دھین	دائیں	کوفتن	داون	فروختن	رقصیدن
پہنا	چٹا	کونا	مٹا	پچتا	پچتا

اردو میں ترجمہ کرو

ترسندہ 'باپ کے نزد' خواندہ 'گو' نزد گان 'ر قسندہ' نودندہ 'باپ کے دادہ شوم' خواند گان 'زرکوب' طوہ فروش 'سابدان

فارسی بتاؤ

کونے والے 'ہائے کہ وہ نہ بھاگے' قمر مت ناچ' ہائے کہ ہم نہ دئے جائیں 'ڈرنے والے' جانے والا' زکوۃ دینے والے 'کوشش مت کر

سبق نمبر (۱۷)

اسم مفعول

اسم مفعول... وہ اسم ہے جو ایسی ذات کو بتائے جس پر کام واقع ہوا ہو

اسم مفعول بنانے کا طریقہ... فعل ماضی مطلق آخر میں حا کو زیادہ کر کے اسم مفعول بناتے ہیں جیسے کردہ سے کردہ (کیا ہوا) اور داو سے داوہ (دیا ہوا)

تنبیہ... اسم مفعول کے بھی دو صیغہ آتے ہیں واحد 'جمع' واحد کے آخر سے 'ما' مگر اگر لفظ 'گان' زیادہ کر کے اسم مفعول جمع بناتے ہیں جیسے کردہ سے کرد گان (کئے ہوئے)

اردو میں مفعول بنانے کا طریقہ... فعل کے آخر میں 'وا' زیادہ کر کے اس مفعول بناتے ہیں جیسے کہا

کہا ہوا

اسم مفعول مثبت کی گردان

صیغہ	واحد	جمع
فارسی	کردہ	کرد گان
اردو	کیا ہوا (ایک)	کئے ہوئے (ب)

اسم مفعول منفی کی گردان

صیغہ	واحد	جمع
فارسی	نکردہ	نکرد گان
اردو	نہ کیا ہوا	نہ کئے ہوئے

اسم تفصیل

اسم تفصیل... وہ اسم ہے جس سے کسی کام کرنے والے کی پڑائی ظاہر ہو

اسم تفصیل بنانے کا طریقہ... اسم قائل کے آخر میں لفظ 'تر' زیادہ کر کے اسم تفصیل بناتے ہیں جیسے کندہ سے کندہ تر

سبق نمبر (۱۸)

اسم ظرف

اسم ظرف... وہ اسم ہے جو کسی کام کا وقت یا جگہ بتائے

اسم ظرف بتانے کا طریقہ... اسم ظرف کے چار طریقے ہیں
(۱) مصدر سے پہلے "وقت" یا "جگہ" زیادہ کرتے ہیں جیسے وقت مردن (مرنے کا وقت) جائے خفتی (سوئے کی جگہ)
(۲) حاصل مصدر کے آخر میں لفظ "گاہ" زیادہ کرتے ہیں جیسے آرامش گاہ (سوارنے کی جگہ یا وقت) آرام سے آرام گاہ
(۳) وقت یا جائے کی نسبت حاصل مصدر کی طرف کر کے اسم ظرف بناتے ہیں جیسے وقت آغاز (شروع کرنے کا وقت) جائے آزمائش (آزمائے کی جگہ)
(۴) امر واحد حاضر سے پہلے کوئی اسم ملا دیتے ہیں جیسے زرخیز (سونا پیدا ہونے کی جگہ)
نوٹ... ۳ اور ۴ یہ دونوں قاعدے شاذ و نادر ہیں

سبق نمبر (۱۹)

اسم آلہ

اسم آلہ... وہ اسم ہے جو کسی کام کرنے کا آلہ یا اوزار ہو

اسم آلہ بتانے کا طریقہ... اسم آلہ بتانے کے دو طریقے ہیں۔
(۱) مصدر سے پہلے لفظ آلہ زیادہ کر کے اسم آلہ بناتے ہیں جیسے آلہ زدن (مارنے کا آلہ) آلہ کاٹش (پونے کا آلہ)
(۲) امر واحد حاضر سے پہلے کوئی اسم ملا دیتے ہیں جیسے زرکوب (سونا کوٹنے کا آلہ)

اردو میں اسم مفعول بنانے کا طریقہ... اسم قائل سے پہلے لفظ "زیادہ" یا "کرو" مفعول بناتے ہیں جیسے رستہ والا سے زیادہ کرنے والا

اسم تفضیل مثبت کی گردان

مفعول	واحد	جمع
فارسی	نکتہ تر	نکتہ گان تر
اردو	زیادہ کرنے والا	زیادہ کرنے والے

اسم تفضیل منفی کی گردان

مفعول	واحد	جمع
فارسی	نکتہ تر	نکتہ گان تر
اردو	نہ زیادہ کرنے والا	نہ زیادہ کرنے والے

سوالات

- (۱) اسم مفعول کی تعریف کرو
- (۲) اسم قائل و تفضیل میں کیا ہے
- (۳) مفعول سے اسم مفعول و تفضیل کی گردان کرو
- (۴) فروخت کا ترجمہ کرو
- (۵) خواندگان تر کو نسا مینہ ہے معنی کے ساتھ بتاؤ
- (۶) خوردہ تر کا ترجمہ کرو
- (۷) اسم تفضیل کیسے بناتے ہیں
- (۸) زیادہ ڈرنے والا کی فارسی بتاؤ
- (۹) دے ہوئے کی فارسی بتاؤ
- (۱۰) درخشندگان کا ترجمہ کرو

سبق نمبر (۲۰)

حاصل مصدر

حاصل مصدر سے اسم ہے جو مصدر کی حالت یا اس کا نتیجہ بنائے جیسے خواستن سے خواہش (چاہت)

حاصل مصدر بنانے کا طریقہ۔ مصدر سے بنایا جاتا ہے جس کا کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں، مختلف طریقوں سے بنایا جاتا ہے

سبق نمبر (۲۱)

طریق تعدیہ

طریق تعدیہ۔ مصدر لازم کو متعدی اور متعدی بیک مفعول کو متعدی بدو مفعول بنانا

تعدیہ بنانے کا طریقہ۔ مصدر لازم کے امر حاضر معروف کے آخری حرف کو زبردے کر لفظ "ان" یا "انیدن" زیادہ کر کے لازم کو متعدی بناتے ہیں جیسے ترسیدن مصدر لازم کے امر حاضر معروف ترس سے ترساندن یا ترسانیدن ڈرانا اور اسی ترسانیدن میں ترسا کے بعد لفظ "یا" پڑھا کر متعدی بدو مفعول بناتے ہیں جیسے ترسانیدن سے ترسانانیدن

اردو میں متعدی بنانے کا طریقہ۔ مصدر لازم کے ہ سے پہلے اف زیادہ کر کے متعدی بناتے ہیں جیسے زرد سے زردا اور متعدی بدو مفعول ہذا ہو تو ہذا اف (دو) ہذا دیا جاتا ہے جیسے زرد سے زردا اور مصدر کے ہ سے پہلے اف یا دیا یا ہو تو ہذا یا دواو سے دل دیا جاتا ہے جیسے کھا سے کھاا اور دھلا سے دھلاا یا سے کھاا۔ دھا سے دھاا

مشق کے لئے مصادر اور ان کے معنی۔۔۔

کھانن	رسیدن	زاریدن	برشیدن	آزمیدن	گراشدن
چرنا	پہننا	دھنا	بحونا	لٹکانا	خوارش کرنا

سوالات

(۱) اسم ظرف، اسم آلہ، حاصل مصدر اور طریق تعدیہ کی تعریف کرو

(۲) اسم ظرف، اسم آلہ، حاصل مصدر اور طریق تعدیہ بنانے کے طریقے بتاؤ

(۳) آمیزش کا ترجمہ کرو

(۴) وقت بخشش، جائے برشیدن، اور آلہ کشتن کا ترجمہ بتاؤ

(۵) تراشاندن، رسائی، رقص اور زاری کا ترجمہ بتاؤ

(۶) آلہ کوفتن، آلہ کھانن کے ترجمے کرو

(۷) طریق تعدیہ بنانے کا طریقہ مثال کے ساتھ بتاؤ

سبق نمبر (۲۲)

اسماء کا بیان

فارسی میں استعمال ہونے والے اسم دو قسم کے ہیں مفرد، مرکب

مفرد۔۔۔ وہ لفظ ہے جو ایک معنی بنائے جیسے خدا

مرکب۔۔۔ جو دو یا زیادہ لفظوں سے مل کر بنے جیسے رسول خدا، قرآن مجید، کتاب خدا است

مرکب کی دو قسمیں ہیں مفید، غیر مفید

مرکب غیر مفید۔۔۔ وہ مرکب ہے جس سے پوری بات سمجھ میں نہ آئے جیسے کتاب خدا، رسول کریم

مرکب غیر مفید کی دو قسمیں ہیں مرکب اضافی، مرکب توصیفی

مرکب اضافی۔۔۔ ایک اسم کی دوسرے اسم کے ساتھ نسبت و لگاؤ کو مرکب اضافی کہتے ہیں اور اس نسبت کو اضافت کہتے ہیں جیسے غلام زید۔ پہلے اسم کو مضاف اور دوسرے اسم کو مضاف الیہ کہتے

ہیں۔
اضافہ کی سات قسمیں ہیں جو کی قبیل دیکھا ہوا صدر لغز میں دیکھیں
مضاف... وہ اسم ہے جس کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کی گئی
ہو مثال مذکور میں غلام

مضاف الیہ... وہ اسم ہے جس کی طرف کسی اسم کی نسبت کی گئی
ہو مثال مذکور میں زید

فائدہ... اس اضافہ کا قاعدہ یہ ہے کہ مضاف عام سے خاص
ہو جائے جیسے غلام عام تھا ہر غلام کو غلام کہہ سکتے تھے لیکن جب
زید کی طرف نسبت ہو گئی تو غلام خاص ہو گیا (زید کا غلام) اب غلام
زید کسی اور کے غلام کو نہیں کہیں گے

اضافہ کا طریقہ... جب کسی اسم کو مضاف بنانا ہو تو اس کے
آخری حرف کو زیر دے دیتے ہیں مگر بعض الفاظ میں بعض اوقات
زیر نہیں دیتے مثلاً لفظ صاحب اور سرچیے صاحب دل سرچیں اور
اگر مضاف کا آخری حرف الف یا دال ہو تو اسے یاے بھول (ے) سے
اور صا (و) ہو تو تھڑے سے بدل دیتے ہیں جیسے دانے کے بدل
آموشتہ و کتاب قاری اور عربی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد
میں آتا ہے جبکہ اردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں
اردو میں اضافہ کی مثالیں ہیں۔ کا۔ کے۔ کی۔ را۔ رہے۔ ری۔ تا۔
تے۔ تی۔

سبق نمبر (۲۳)

مرکب تو مبینی... وہ اسم ہے جس میں ایجابی یا برائی جان کی جائے
جیسے مردانا (مختار مرد) کارنگہ (مٹری چھری) کارنگیک

موصوف... وہ اسم ذات ہے جس کی ایجابی یا برائی جان کی جائے

صفت... وہ اسم جس سے کسی کی ایجابی یا برائی جان ہو مثال مذکور
میں مرد موصوف ہے اور کارنگہ صفت ہے

ترکیب تو مبینی کا طریقہ... ترکیب تو مبینی میں بھی موصوف کے
آخری حرف کو زیر دیتے ہیں۔ ترکیب تو مبینی کی پہچان کا آسان
طریقہ یہ ہے کہ موصوف سے پہلے لفظ کیا یا کیسے یا کیسی ملا کر سوال
کیا جائے تو وہ صفت اس کا جواب ہو سکے مثلاً مثال مذکور میں سوال
کیا جائے کیا مرد؟ تو جواب میں مختار ہوا جائے گا

سبق نمبر (۲۴)

جملہ کا بیان

مرکب مفید... وہ جس سے سننے والے کو پورا فائدہ حاصل ہو۔
مرکب مفید کو جملہ بھی کہتے ہیں۔ جملہ کی دو قسمیں ہیں خبریہ
اثنائییہ

جملہ خبریہ... وہ مرکب ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ
سکیں جیسے خواندہ زید زید نے پڑھا زید داناست (زید مختار ہے)

جملہ اثنائییہ... وہ مرکب ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ
کہہ سکیں جیسے کیا (آ) کرنا بخش (اے کریم بخش دے)
جملہ خبریہ و اثنائییہ کی دو قسمیں ہیں (۱) فعلیہ (۲) اسمیہ

فعلیہ... وہ جملہ ہے جس کا پہلا لفظ فعل اور دوسرا اسم ہو جیسے
رکت آیا کیا

جملہ فعلیہ کے پہلے جز کو فعل اور دوسرے کو فاعل کہتے ہیں دونوں
جز ل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوتا ہے اور جملہ فعلیہ دو صورتوں میں
اثنائییہ ہوتا ہے (۱) امر (۲) نفی

اسمیہ... وہ جملہ ہے جس کا پہلا لفظ اسم ہو اور دوسرا لفظ اسم ہو یا
فعل جیسے زید نیک است (زید نیک ہے)

جملہ اسمیہ کے پہلے جز کو مبتدا اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں۔
جملہ کا تکمیلی جان ہونی کتابوں میں ملے گا۔

ضمیروں کا بیان

ضمیر... وہ اسم ہے جو غائب، حاضر اور حکلم کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

ضمیر کی دو قسمیں ہیں متصل، منفصل

ضمیر متصل... وہ ضمیر ہے جو کسی کلمہ سے ملی ہو جیسے پروردگار میں ہم
منفصل... وہ ضمیر جو کسی کلمہ سے ملی نہ ہو بلکہ خود علیحدہ ایک کلمہ ہو جیسے شاخوندید

پھر ان دونوں کی تین قسمیں ہیں (۱) مرفوع، (۲) منصوب، (۳) مجرور
دو (متصل، منفصل) کو تین (مرفوع، منصوب، مجرور) سے ضرب دیا جائے تو چھ ہوتی ہیں۔ پھر ان چھ کو چھ سینوں (واحد غائب، جمع غائب، واحد حاضر، جمع حاضر، واحد حکلم، جمع حکلم) کے ساتھ ضرب دیا جائے تو ۳۶ ہوں گی۔ اس طرح کل پچیس ضمیریں ہوتی ہیں جن کی تفصیل ذیل کے نقشے سے معلوم کریں سبق نمبر (۲۶)

ضما

صنف	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد حکلم	جمع حکلم
(۱) مرفوع متصل	کرد (پوشیدہ) کرد	کرد (پوشیدہ) کرد	کردی	کردے	کردم	کردیم
(۲) مرفوع منفصل	آن۔ لو	آہل۔ انہیں	۶	۷	من	ما
(۳) منصوب متصل	دندش	دندشیں	دندت	دندتیں	دندم	دندمیں
(۴) منصوب منفصل	اور۔ دیرا	اورشیں را	ترا	تھارا	مرا	مارا
(۵) مجرور متصل	غلامش	غلامشیں	غلامت	غلامتیں	غلام	غلامیں
(۶) مجرور منفصل	غلام! غلام تیں	غلام! آہل	غلام تو	غلام تھا	غلام من	غلام ماں

فائدہ... ضمیر متصل مستتر (پوشیدہ) بھی ہوتی ہے اور ظاہر بھی۔
واحد غائب... کہ جہت میں اکثر پوشیدہ ہی ہوتی ہے

تنبیہ... جس کلمہ کے آخر میں (ہ) ہو تو ضمیر متصل لائے وقت ضمیر سے پہلے الف زیادہ کر دیتے ہیں تاکہ وہ ساری کا اجتماع نہ ہو جیسے کرپ آئے اور اسم کے بعد واحد غائب متصل کی ضمیر کی جگہ ست لگاتے ہیں جیسے بندہ خدا است
اور آخر میں میں (ہ) ہو تو است الف کے ساتھ لکھتے ہیں اس کے علاوہ الف کے ساتھ استعمال غلط ہے
سبق نمبر (۲۷)

اسمائے اشارات

اسم اشارہ... وہ اسم ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے جیسے آن

مشار الیہ... وہ چیز جس کی طرف اشارہ کیا جائے جیسے آن کتاب
اسی مثال میں آن اسم اشارہ کتاب مشار الیہ ہے
اسمائے اشارہ دو ہیں ایک دور کے لئے ایک نزدیک کے لئے
(۱) ایسا جمع ایساں (۲) آن جمع آناں

(آن اسم اشارہ بھی ہے اور واحد غائب کی ضمیر بھی۔ مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ اشارہ کا اشارہ محسوس اور اعضاء کی طرف ہوتا ہے اور ضمیر سے محسوس اور اعضاء کی طرف نہیں بلکہ سبق کی طرف ہوتا ہے

تنبیہ... اسم اشارہ اور مشار الیہ مل کر ایک کلمہ ہوتا ہے جیسے "ہزار تیں دزد را" اس چور کو بار اس مثال میں "ہزار" فعل امر یا فاعل "ہزار" اسم اشارہ دزد مشار الیہ دونوں مل کر مفہول بنتے ہیں

گنتی کا بیان

اکائیاں... ایک، دو، سہ، چار، پنج، شش، ہفت، ہشت، نہ، دہائیاں... دہ، سہ، سی، چل، پنجاہ، شصت، ہشتاد، ہشتاد و نو، صد گیارہ سے اسی تک غلاف قیاس اس طرح شمار کرتے ہیں۔
 یازدہ، دوازدہ، سیزدہ، چارودہ، پانزدہ، شانزدہ، سترہ، اسی، اسی و نو، چل و سہ، پنجاہ و چار، شصت و پنج، ہشتاد و شش، ہشتاد و ہفت، نو و ہشت، صد روزہائے ہفتہ و ماہ و دوازدہ

شعبہ، یکشعبہ، دو شعبہ، سہ شعبہ، چار شعبہ، پنج شعبہ، آدینہ (جمع)

محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاول، جمادی الثانی، اشہین، شعبان، رمضان، شوال، ذی القعدہ، ذی الحج

واحد اور جمع کا بیان

واحد اور جمع کی تعریف پہلے بیان ہو چکی ہے

جمع بنانے کا طریقہ... فارسی میں جمع بنانے کے چار طریقہ ہیں (۱) واحد کے آخر میں "ان" بڑھا کر الف سے پہلے زیر دے دیتے ہیں جیسے مرد کی جمع مردان۔ اور اگر واحد کا آخری حرف الف یا واؤ ہو تو آخر میں "ان" کی جگہ "یان" بڑھا دیتے ہیں جیسے آقا کی جمع آقا یان اور رو (چرو) کی جمع رویان۔ اور واحد کا آخری حرف حا (و) ہو تو اسے "ک" سے بدل کر "ان" زیادہ کر دیتے ہیں جیسے بندہ کی جمع بندگان

(۲) دو یا طریقہ یہ ہے کہ لفظ واحد کے آخر میں "حالف" زیادہ کر دیتے ہیں جیسے اسپ (گھوڑا) کی جمع اسپا۔ شب (رات) کی جمع شبانا۔

(۳) تیسرا طریقہ یہ ہے کہ لفظ واحد کے آخر میں "ات" بڑھا کر الف سے پہلے والے حرف پر زیر نہ ہو تو زیر دے دیتے ہیں جیسے کاند کی جمع کاندات۔ جات کی جمع جانات

(۴) اور کبھی کبھی واحد کے آخر میں "جات" زیادہ کر دیتے ہیں جیسے نقشہ کی جمع نقشہ جات، پرچہ کی جمع پرچہ جات

فائدہ... اکثر و بیشتر پہلا قاعدہ جاندار کی جمع بنانے کے لئے اور آخری تین قاعدے غیر جاندار کی جمع بنانے کے استعمال ہوتے ہیں

☆☆☆☆☆-----☆☆☆☆☆

احقر العباد

مطاع المصطفیٰ الاعظمیٰ عقی عہ

۱۱ ربیع الثانی ۱۳۱۳ھ

۲۸ اکتوبر ۱۹۹۳ء

[illegible][illegible]

مصدر	معنی مصدر	مضارع	أمر	أتم نازل	أتم نازل	أتم نازل	أتم نازل	حاصل	طریق تصریف
بردن	لے جانا	برد	بهر	برند	نامبرد	برده	.	.	.
برشتن	بھوننا	برشته	برشت	برانیان	.
برگشتن	پھرنا	برگردد	برگردد	.	.	برگشته	برگشتگی	.	.
برمین	کاٹنا	برد	بهر	برند	کبیر	بریده	برش	.	.
بستن	باندھنا	بند	بند	بندند	بند	بسته	بند بست	.	.
بودن	ہونا	باشد	باش	باشند	نوشاں	بوده	بود	.	.
بودین	چومنا	بوسد	بوس	بوسند	زمین بوس	بوسیده	بوسیدگی	.	.
بختن	چھاننا	بزد	بمیز	بمیزند	غلطیز	بختہ	.	بیرانیان	.
لوندین	لوندنا	لوند	لوند	لوندند	لونا	لوندیدہ	.	لوندانیان	.
پ									
پاریدن	پارنا	پار	پار	پارند	.	پاریدہ	.	.	.
باشیدن	چھاننا	باش	باش	باشند	گم باش	باشیدہ	.	.	.
بالودن	صاف کرنا	بالا برد	بالا برد	بالا بردند	.	بالا بردہ	بالا بردش	.	.
بانیدن	قصرنا	پایہ	پاسے	پایند	دیر پلے	پاییدہ	پاییدگی	.	.
پختن	پکانا	پزد	پز	پزند	.	پختہ	پز پز	پزانیان	.
پزیدن	قبول کرنا	پزید	پز	پزند	پز	پزیدہ	پز پز	پزانیان	.

مصدر	معنی مصدر	مضارع	أمر	أتم نازل	أتم نازل	أتم نازل	أتم نازل	حاصل	طریق تصریف
پردازن	بخشنا	پرداز	پرداز	پردازند	چھو پرداز	پرداختہ	پرداخت	.	.
پرستیدن	پوچھنا	پرستد	پرستد	پرستند	پرست	پرستیدہ	پرستش	.	.
پرسیدن	پوچھنا	پرسد	پرسد	پرسند	پرس	پرسیدہ	پرسش	.	.
پردودن	پان	پردرد	پردرد	پردردند	پردرد	پردردہ	پردردش	پردردانیان	.
پرمیزیدن	پرمیز کرنا	پرمیزد	پرمیزد	پرمیزند	پرمیز	پرمیزیدہ	.	پرمیزانیان	.
پریدن	اڑنا	پرد	پیر	پیرند	پیراں	پیریدہ	پیراں	پیرانیان	.
پشردن	گھلانا	پشردہ	.	.	.
پزیدن	بھرن	پزد	پز	پزند	.	پزیدہ	.	.	.
پزودین	نکر کرنا	پزود	پزود	پزودند	پزود	پزودیدہ	پزودش	.	.
پسندیدن	پسندنا	پسند	پسند	پسندند	پسند	پسندیدہ	پسندگی	.	.
پنداشتن	معلوم کرنا	پندارد	پندارد	پندارند	.	پنداشتہ	پندار	.	.
پوشیدن	پوشنا	پوشد	پوشد	پوشند	پوش	پوشیدہ	پوشش	پوشانیان	.
پویندن	دوڑنا	پوید	پوید	پویدند	پوید	پویدہ	پوید	پویدانیان	.
پسیدن	پسیدن	پسید	پسید	پسندند	پسید	پسیدہ	پسیدش	پسیدانیان	.
پیراستن	پیراستنا	پیراست	پیراست	پیراستند	پیراست	پیراستہ	پیراستش	.	.
پیرودن	ناپنا	پیرید	پیرید	پیریدند	پیرید	پیریدہ	پیریدش	.	.

[illegible][illegible]

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	ما کتب فاعل	ما کتب فاعل	اسم مفعول	اسم	حاصل	طریق
سپوزیدن	لگنان	سپوزد	سپوز	سپوزده	سپوزده	سپوزیده	سپوز	سپوز	تعدیه
ستاندن	لینا	ستاند	ستان	ستانده	کوشستان	ستانده	ستانده	ستانده	تعدیه
ستاییدن	سر امان	ستاید	ستای	ستایده	خود حال	ستایده	ستایش	ستایش	تعدیه
ستدن	لینا	ستند	ست	ستده	ستده	ستده	ستده	ستده	تعدیه
سزدن	مژگانا	سزد	سزد	سزده	سزده	سزده	سزده	سزده	تعدیه
ستودن	تعلیق کردن	ستود	ستود	ستوده	ستوده	ستوده	ستوده	ستوده	تعدیه
ستیزدن	لانا	ستیزد	ستیز	ستیزده	ستیزده	ستیزده	ستیزده	ستیزده	تعدیه
سراییدن	گانا	سراید	سرای	سرایده	نفره سرا	سرایده	سرایده	سرایده	تعدیه
سرسن	گودینا	سرسد	سرسد	سرسده	سرسده	سرسده	سرسده	سرسده	تعدیه
سزیدن	لایق بودن	سزد	سزد	سزده	سزده	سزده	سزده	سزده	تعدیه
شفقت	بیندینا	شفقت	شفقت	شفقت	شفقت	شفقت	شفقت	شفقت	تعدیه
سگاییدن	اندیشه کرنا	سگاید	سگاید	سگایده	خیر گال	سگایده	سگایده	سگایده	تعدیه
سوغتن	میان جان	سوزد	سوزد	سوزده	سوزده	سوزده	سوزده	سوزده	تعدیه
سودن	گهنا	سود	سود	سوده	سوده	سوده	سوده	سوده	تعدیه
سجیدن	قون	سجد	سجد	سجده	سجده	سجده	سجده	سجده	تعدیه

مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	ما کتب فاعل	ما کتب فاعل	اسم مفعول	اسم	حاصل	طریق
شاییدن	پیش کشیدن	شاید	شاید	شایده	شایده	شایده	شایده	شایده	تعدیه
شایستن	لائیق بودن	شاید	شاید	شایده	شایده	شایده	شایده	شایده	تعدیه
شایدن	سپید جان	شاید	شاید	شایده	شایده	شایده	شایده	شایده	تعدیه
شافتن	دورنا	شافت	شافت	شافده	شافت	شافت	شافت	شافت	تعدیه
شدن	هونا جان	شد	شد	شده	شده	شده	شده	شده	تعدیه
شستن	دھونا	شست	شست	شسته	شسته	شسته	شسته	شسته	تعدیه
شکستن	تورنا	شکست	شکست	شکسته	شکسته	شکسته	شکسته	شکسته	تعدیه
شکاییدن	عبر کرنا	شکاید	شکاید	شکایده	شکایده	شکایده	شکایده	شکایده	تعدیه
شکوفیدن	شکوفه	شکوفد	شکوفد	شکوفده	شکوفده	شکوفده	شکوفده	شکوفده	تعدیه
شکافتن	چترنا	شکافت	شکافت	شکافته	شکافته	شکافته	شکافته	شکافته	تعدیه
شگفتن	بکھنا	شگفت	شگفت	شگفته	شگفته	شگفته	شگفته	شگفته	تعدیه
شردن	گهنا	شرد	شرد	شرده	شرده	شرده	شرده	شرده	تعدیه
شناسن	پیمایان	شناسد	شناسد	شناسده	شناسده	شناسده	شناسده	شناسده	تعدیه
شنفتن	سنا	شنفت	شنفت	شنفته	شنفته	شنفته	شنفته	شنفته	تعدیه
شنیدن	شننا	شنود	شنود	شنوده	شنوده	شنوده	شنوده	شنوده	تعدیه

صدر	سعی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم فاعل	اسم مفعول	حاصل	طریق
شوریدن	شور کردن	شود	•	شونده	شوریده	شودش	شورین	•
شوندن	سنا	•	•	•	شونده	شوندن	•	•
ط								
طبدیدن	بقر کردن	طبد	اطب	طبدند	طبال	طبدید	طپش	طپازیدن
طرازیدن	نقش کردن	طرازد	طراز	طرازند	صورت طراز	طرازیده	طراز	•
طلبیدن	بلاتجا بردن	طلب	اطلب	طلبند	طلبکار	طلبیده	طلب	•
ع								
غارتیدن	لوثن	غارت	•	•	•	غارتیده	غارت	•
غودن	ادگهنا	•	•	•	•	غوده	غودگی	•
غلطیدن	لوثن لیتنا	غلط	لغلط	غلطند	غلطان	غلطیده	•	غلطازیدن
ف								
فادان	گر بردن	فتد	•	•	•	فاده	•	•
فرستادن	بیمنا	فرستد	فرستد	فرستند	•	فرستاده	•	•
فرمودن	گهنا	فرساید	فرساید	فرسایند	جانفرسا	فرموده	فرمودگی	•
فرمودن	فرمانا	فرماید	فرماید	فرمایند	کار فرما	فرموده	فرمایش	•
فرودتن	بچنا	فرودشد	بفرودش	فرودند	بلو فرودش	فرودش	فرودش	فرودش

صدر	سعی مصدر	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم فاعل	اسم مفعول	حاصل	طریق
فرودتن	فرود کردن	فرود	فرود	فرودند	فرودیده	فرودش	فرودین	•
فرودن	فرود	•	•	•	•	•	•	•
ک								
کاستن	کشتن	•	•	•	•	کاسته	•	•
کاشت	کشتن	کارد	یکار	کارند	کارد	کاشت	کاشت	•
کافتن	کھودنا	کاند	یکاف	•	•	کافته	•	•
کاویدن	کھودنا	کادد	یکاد	کاوند	•	کاویده	کادش	•
کامیدن	کشتن	کاید	یکاید	کایند	جانکاه	کامیده	کاهش	•
کردن	کرتا	کند	کین	کنند	صیحت کن	کرده	کار	کنند
کشادن	کھون	کشاید	کشاید	کشایند	مشکل کش	کشاده	کشایش	•
کشتن	مار دان	کشد	کیش	کشند	کشی کش	کشته	•	•

۵								
مصدر	معنی مصدر	مضارع	امر	ہم نازل قیاسی	اکم نازل سماعی	اکم مفعول	حاصل	طریق تعدیہ
ہراسین	ڈرنا	ہراسد	ہراس	ہراسد	ہراس	ہراسید	ہراس	ہراسیدین
ہشتن	چھوڑنا	ہشتر	.	.
ہلیدن	چھوڑنا	ہلد	ہل	ہلند	.	ہلید	.	.
۶								
یارستن	سکتے طاقت رکھنا	یارو	.	.	.	یارستر	یارائے	.
یافتن	پانا	یابد	بیاب	بیابند	کاسیاب	یافت	.	.